میں خاصا تنوع ہوتا ہے۔اسلامی نقطۂ نظر سے ملکی اور عالمی سیاست پر مضمون اور تبصرے بڑی کشش اور اہمیت رکھتے ہیں۔اس میں طنز و مزاح، شعر و ادب اور اخبار الاحرار کے مستقل گوشے ہیں۔ردِّ قادیانیت کو بھی مستقل سلسلے کی حیثیت حاصل ہے۔

رسالے کے مدیر سید محمد کفیل بخاری ہیں۔عام طور پر 64 صفحات ہوتے ہیں۔قیمت فی شمارہ 15 روپے، سالانہ چندہ 150 روپے۔پتہ دار بنی ہاشم، مہربان کالونی۔ملتان

(تبصرہ: ماہنامہ ''الاسلام'' کراچی)

☆☆☆

یہ رسالہ اس عظیم جماعت کا ہے جس کا نام مجلس احرار اسلام ہے اور جس کے رہنما حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور چودھری افضل حقؒ تھے۔مجلس احرار نے 1930ء میں تحریکِ کشمیر چلائی اور کشمیری مسلمانوں کو سیاسی لحاظ سے بیدار کیا۔ مرزا قادیانی نے مرزائیت کے نام سے جو فتنہ کھڑا کیا، اس کے دجل وفریب کا پردہ بھی سب سے بڑھ کر احرار ہی نے چاک کیا۔ احرار ایثار پیشہ کارکنوں کی جماعت تھی۔اس کی مقبولیت سے انگریز اور اس کے بوٹ چاٹنے والے مسلمان رؤسا اور جاگیر دار بہت خوفزدہ تھے۔انہوں نے مسجد شہید گنج کا قضیہ کھڑا کر کے احرار کو مسلم عوام کی نظروں سے گرانے کے لئے سازش کا جو جال بچھایا، اس میں وہ پوری طرح کامیاب ہوگئے۔مجلس احرار، قیام پاکستان کی تحریک میں شامل نہ ہوسکی۔وہ کانگریس کی ہندونوازی کے بھی خلاف تھی اور مسلم لیگ کے انگریز پرست جاگیرداروں سے بھی نفرت کرتی تھی۔چنانچہ احرار وہ مقام حاصل نہ کرسکی جس کی وہ بلا شبہ اہل تھی۔قیامِ پاکستان کے بعد احرار رہنماؤں نے پاکستان سے وفاداری اور اس کے اساسی نظریے سے وفاداری کا دل و جان سے نہ صرف اعلان کیا بلکہ عملی لحاظ سے ثابت بھی کیا کہ وہ ایک محبّ وطن جماعت ہے۔

احرار کی کامیابیوں کی فہرست طویل ہے۔اس نے سیاست میں امانت و دیانت کا شعار متعارف کروایا۔ایثار و قربانی کی روشن روایات قائم کیں۔اسلامی اقدار سے محبت کی جوت جگائی۔خاص طور سے تحفظ ختم نبوت کے عقیدے کی اس طرح سے تشریح و توضیح کی کہ مرزائیت کا فروغ رک گیا۔پہلے 1953ء اور پھر 1974ء میں تحفظ ختم نبوت کی تحریک چلا کر قادیانی امت کو آئینی اعتبار سے غیر مسلم اقلیت قرار دلوایا۔احرار اب بھی ایک زندہ جماعت ہے۔اس کی قیادت حضرت بخاریؒ کے فرزند ارجمند حضرت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری فرما رہے ہیں۔کئی سال سے ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'' نام سے رسالہ نکل رہا ہے۔اس میں دینی موضوعات کے علاوہ اسلامی دنیا اور پاکستان سے متعلق تجزیاتی تحریریں بھی شامل ہوتی ہیں۔اس جریدے کا بڑا مقصد غیر مسلم طاقتوں اور ان کے ایجنٹوں کی مسلم دشمن سرگرمیوں سے امتِ مسلمہ کو آگاہ کرنا ہے۔''نقیبِ ختم نبوت'' میں عام قارئین کے لئے بھی اچھا قابلِ مطالعہ مواد ہوتا ہے۔اس کے مطالعہ سے دینی حس بیدار رہتی اور سیاسی احوال سے گہری واقفیت ملتی ہے۔1988ء سے یہ رسالہ مسلسل نکل رہا ہے۔اس کے فاضل مدیر سید محمد کفیل بخاری مبارکباد کے مستحق ہیں۔نقیب ختم نبوت کا سالانہ چندہ اندرون ملک 150 روپے اور بیرون ملک 1000 روپے ہے۔

(تبصرہ: ماہنامہ ''قومی ڈائجسٹ'' لاہور، فروری 2004ء)